Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 3 (July-September 2025)

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)

Published:
August 25, 2025

Intellectual Doubts of Atheism and Yusuf al-Qaradawi's Qur'anic Refutation an Analytical Study

الحاد کے فکری شبہات اور یوسف القرضاوی کا قرآنی رد ایک تحقیقی مطالعہ

Shahla Batool
MS Scholar, Chaudhary Abdul Khaliq Center for Contemporary Islamic Sciences (CAKCCIS) The Superior University, Lahore
Email: Syedashehla024@gmail.com

Muhammad Waheed U Zaman
Lecturer, Chaudhary Abdul Khaliq Center for Contemporary Islamic Sciences (CAKCCIS) The Superior University, Lahore
Email: Waheed.zaman@superior.edu.pk

Abstract

The temptation of atheism has become a very serious intellectual and ideological problem of today. Scientific progress, materialism, the dominance of Western civilization and distance from Islamic teachings have also given rise to doubts and suspicions in Muslim societies, especially among the younger generation, hesitation regarding beliefs and the tendency towards atheism is increasing. To combat this, mere traditional arguments and strict rhetoric are no longer effective, but the need of the hour is to argue against atheism in the light of the Holy Quran so that the intellect, nature and consciousness of man can be satisfied. Sheikh Yusuf Al-Qaradawi established an effective intellectual and intellectual front against atheism through his books, speeches and writings. In his thought, a comprehensive, simple and well-reasoned style of Quranic arguments is found for the rejection of atheism, in which intellect, nature and revelation are presented in a coherent manner.

Keywords: Atheism, Intellectual Doubts, Qur'anic Refutation, Yusuf al-Qaradawi, Islamic Thought, Rationality and Revelation, Faith and Reason, Contemporary Challenges to Islam, Qur'anic Epistemology, Modern Scepticism

تعارف:

OPEN ACCESS
CC BY

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)

Published:
August 25, 2025

اسلام ایک ایسا دین ہے جو صرف عقائد و عبادات پر مبنی نہیں بلکہ انسانی عقل اور شعور اور علم اور دلیل پر بھی مبنی ہے قرآن پاک کو اگر غور سے دیکھا جائے تو اسکی بڑی تعداد آیات ایسی ہیں جو انسان کو سوچنے اور سمجھنے اور کائنات میں غور و فکر کی دعوت دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب الحاد جیسا فکری چیلنج سامنے آتا ہے تو قرآن پاک اسکا جواب نصیحت سے نہیں بلکہ مضبوط دلائل فطرت اور عقلی بنیادوں پر دیتا ہے۔ الحاد کے خلاف قرآنی استدلال آج کے دور میں ایک اہم اور ضروری موضوع بن چکا ہے موجودہ دور میں جہاں جدیدیت سائنسی ترقی اور سوشل میڈیا نے انسانی سوچ کو کئی زاویوں سے متاثر کیا ہے وہیں الحاد کی نئی صورتیں سامنے آئی ہیں۔

یوسف القرضاوی عصر حاضر کے معروف اسلامی مفکر اور مفسر اور مصنف ہیں۔ جنہوں نے دین کو صرف عبادات یا فقہی مسائل تک محدود نہیں رکھا بلکہ عقلی اور فکری پہلوؤں کو بھی موضوع بنایا ہے۔ اور انہوں نے الحاد کے فیصلے کو رد کرتے ہوئے قرآن پاک کی آیات کو بنیاد بنایا جو اللہ تعالی کے وجود تخلیق کائنات اور نظم وضبط کو ثابت کرتی ہیں۔ اس تحقیق کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ یوسف القرضاوی کی تحریروں سے ان دلائل کو تلاش کیا جائے جو انہوں نے الحاد کے رد میں اخذ کئے ہیں۔ موجودہ تحقیق اس لیے بھی اہم ہے کہ آج کل کے مسلم نوجوان اس فتنے سے متاثر ہو رہے ہیں۔ اور اکثر وہ علمی اور فکری رہنمائی سے محروم ہو رہے ہیں۔

"الحاد" کا معنی و مفہوم:

"الحاد کا لغوی معنی میلان اور انحراف کے ہے۔[1] " تفسیر روح البیان میں ہے:"الالحاد فی الاصل: مطلق المیل والانحراف ومنه اللحد؛ لانه فی جانبالقبر"[2] ترجمہ: الحاد اصل میں ''مطلقاً اعراض و انحراف'' کے معنی میں آتا ہے، اسی لئے بغلی قبر کو بھی لحد کہا جاتا ہے، کیونکہ وہ بھی ایک طرف مائل کرکے بنائی جاتی ہے۔ تفسیر القرطبیؒ میں مذکور ہے:''الالحاد: المیل والعدول، ومنه

1 ۔ لویس معلوف، المنجد ص 89، خزینہ اردو ادب، اردو بازار لاہور
2 ۔ حقی، شیخ اسماعیل، روح البیان، تفسیر سورہ حم سجدہ 40، دار احیاء التراث العربی

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 3 (July-September 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: August 25, 2025

اللحد فی القبر، لانه میل الی ناحیة منه"۔[3] ترجمہ: الحاد ''اعراض اور تجاوز'' کرنے کو کہا جاتا ہے، اسی مناسبت سے بغلی قبر کے لئے لحد کا لفظ استعمال ہوتا ہے، کیونکہ وہ بھی ایک کونے کی طرف مائل ہوتی ہے۔

اصطلاحی معنی :

اصطلاح کے اندر ''الحاد'' سے ''الحاد فی الدین'' کا معنی ومفہوم مراد لینا شائع وذائع ہے، چنانچہ عرف میں اس لفظ کو ''الحاد فی الدین'' کے ساتھ ہی خاص کر دیا گیا ہے، لہذا جب یہ لفظ بولا جائے تو اس سے دین کے اندر الحاد مراد ہوگا، نہ کہ مطلق الحاد جیسا کہ تفسیر کبیر میں مذکور ہے:

" فالملحد ہو المنحرف، ثم بحکم العرف اختص بالمنحرف عن الحق الی الباطل "۔[4]
ترجمہ: ملحد اصل میں ''انحراف کرنے والے'' کو کہا جاتا ہے اور عرف میں اس لفظ کا استعمال ''حق سے باطل کی طرف انحراف کرنے والے'' پر ہوتا ہے ۔

تفسیر روح البیان میں مذکور ہے:

"ثم خص فی العرف بالانحراف عن الحق الی الباطل ای یمیلون عن الاستقامة[5]
ترجمہ: پھر اس لفظ کو عرف میں حق سے باطل کی طرف انحراف کرنے والوں کے ساتھ خاص کر دیا گیا، یعنی ان لوگوں پر اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے جو دین کی درست راہ سے پھر جاتے ہیں۔

لغوی معنی کے اعتبار سے تو یہ عام ہے کہ صراحۃً کھلے طور پر انکار وانحراف کرے یا تاویلاتِ فاسدہ کے سہارے سے انحراف کرے، بہر صورت الحاد میں داخل ہے۔ لسان العرب میں ہے:

"الحد: الشق الذی یکون فی جانب القبر موضع المیت"[6]
''لحد قبر میں ایک جانب میت رکھنے کی جگہ ہوتی ہے۔

[3] ۔ القرطبیؒ، امام محمد بن احمد، تفسیر قرطبیؒ، تفسیر سورہ حم سجدہ 40، دار الکتب المصریۃ القاھرۃ
[4] ۔ الرازی، امام فخر الدین، تفسیر کبیر، تفسیر سورہ حم سجدہ 40، دار الفکر بیروت
[5] ۔ روح البیان، تفسیر سورہ حم سجدہ 40
[6] ۔ افریقی، ابن منظور، لسان العرب، ج 3، ص 388، دار صادر، بیروت

OPEN ACCESS

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 3 (July-September 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: August 25, 2025

جبکہ لحد کا ایک اور معنی بھی لغات میں آیا ہے اور ہمارے موضوع کا تعلق اسی معنی کی تحقیق سے ہے۔ قاموس الجدید میں ہے: "لحد والتحد عن الدین" [7] ترجمہ: یعنی بے دین ہونا ۔ "ولحد عن الکذا" [8] ہٹنا، منحرف ہونا۔

الحاد کی اصطلاحی تعریف:

اصطلاح و عرف میں الحاد کا استعمال مختلف صدیوں میں بدلتا رہا ہے عالم اسلام میں مذہب مانویہ کے ماننے والے کو ملحد و زندیق کہا جاتا تھا۔اس مذہب کے ماننے والے روشنی اور اندھیرے کے ازلی اور قدیم ہونے کے قائل ہیں۔مانی بن حکیم فاتک نے اس مذہب کی بنیاد رکھی اور یہ سابور بن اردشیر کے زمانے میں تھا۔ پھر اس کا استعمال اس قدر عام ہوا کہ ہر وہ شخص جو مذہب اہلسنت والجماعت سے الگ ہوا، الحاد وزندقہ میں داخل ہوا۔ پھر اس خیال میں اور زیادہ پھیلاؤ ہوا۔ یہاں تک کہ اٹھارویں صدی میں ملحد اس شخص کو کہا جانے لگا جو وجودِ الٰہی کا انکار کرے۔ [9] الحاد کی اصطلاح میں پوشیدگی سے اس بات کی طرف اشارہ ملتا ہے کہ الحاد سے مراد لیے جانے والے معنی سمجھنے کے لیے اس کے آگے و پیچھے کی عبارت اور استعمال کی جگہ اور زمانے کا بڑا عمل دخل ہے۔ ہم صرف اسی اصطلاحی تعریف پر اکتفا کریں گے جو ہمارے موضوع سے متعلق ہے۔ المعجم الفلسفی میں ہے:

"الالحاد مذهب من ينكرون الالوهية و الملحد غير مؤله وهذا معنى شائع فى تاريخ الفكر الانسانى" [10]
ترجمہ: الحادان کا مذہب ہے جو خدائیت کا انکار کرتے ہیں اور ملحد اس شخص کو کہتے ہیں جو کسی بھی خدا، پروردگار کا قائل نہ ہو اور یہی معنی فکر انسانی کی تاریخ میں مستعمل ہے۔

مصری ملحد اسماعیل احمد ادھم نے اپنی کتاب ''لما ذا انا ملحد'' میں اپنے الحاد کی تعریف کی ہے: "الالحاد هو الايمان بان سبب الكون يتضمنه الكون ذاتي وان ثمة لا شيئ وراء هذا العالم" الحاد اس بات پر یقین کو کہتے ہیں کہ کائنات کا سبب خود کائنات ہے اور اس عالم کے علاوہ کسی بھی چیز کا وجود نہیں ہے۔ الحاد کا فتنہ آج کے دور کا نہایت سنگین فکری اور اعتقادی مسئلہ بن چکا ہے۔ سائنسی ترقی،

[7] ۔ کیرانوی، وحید الزماں قاسمی، القاموس الجدید، ص 820، ادارہ اسلامیات
[8] ۔ القاموس الجدید، ص 820
[9] ۔ ازہری، محمد صدیق، ایمان والحاد، ص 74، شعبہ نشر واشاعت مدرسہ برکات المصطفی، رامپر بڑاپکچھ گجرات، 2014ء
[10] ۔ صلیبا، ڈاکٹر جمیل، المعجم الفلسفی، ص 20، مجمع اللغۃ العربیۃ، قاہرہ، مصر، 1403ھ

CC BY

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)

Published:
August 25, 2025

مادہ پرستی، مغربی تہذیب کا غلبہ اور اسلامی تعلیمات سے دوری نے مسلم معاشروں میں بھی شکوک و شبہات کو جنم دیا ہے، خصوصاً نوجوان نسل میں عقائد کے حوالے سے تذبذب اور الحاد کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے۔ اس کے مقابلے کے لیے محض روایتی دلائل اور سخت طرزِ بیان مؤثر نہیں رہا، بلکہ وقت کی ضرورت ہے کہ الحاد کے خلاف قرآنِ مجید کی روشنی میں استدلال کیا جائے تاکہ انسان کی عقل، فطرت اور شعور کو مطمئن کیا جا سکے۔

شیخ یوسف القرضاوی نے الحاد کے خلاف اپنی کتب، خطابات اور تحریرات کے ذریعے مؤثر علمی و فکری محاذ قائم کیا۔ ان کی فکر میں الحاد کے رد کے لیے قرآنی دلائل کا ایک جامع، سادہ اور مدلل اسلوب ملتا ہے، جس میں عقل، فطرت اور وحی کو ایک مربوط انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ شیخ یوسف القرضاوی کی فکر میں الحاد کے خلاف قرآنی استدلال کا جائزہ لیا جائے اور یہ دیکھا جائے کہ ان کے دلائل عصرِ حاضر میں کس حد تک مؤثر اور راہنما حیثیت رکھتے ہیں۔

الحاد کی اقسام:

شیخ یوسف القرضاوی نے الحاد کو کئی زاویوں سے بیان کیا ہے، جن میں نمایاں درج ذیل اقسام ہیں:

- صریح الحاد: مکمل طور پر خدا کے وجود کا انکار۔
- لادریت : خدا کے وجود کے بارے میں غیر یقینی رویہ۔
- نرم الحاد: خدا کے وجود کا انکار تو نہیں مگر زندگی میں اس کی کوئی اہمیت نہ ماننا۔
- عملی الحاد: مسلمان ہونے کا دعویٰ مگر عملی زندگی میں اللہ اور دین کا کوئی اثر نہ ہونا۔[11]

شیخ یوسف القرضاوی کی الحاد کے بارے میں فکر:

شیخ یوسف القرضاوی نے الحاد کے مسئلے کو محض فکری اختلاف نہیں بلکہ ایک عقائدی، اخلاقی، معاشرتی اور تمدنی چیلنج قرار دیا ہے۔ ان کی تحریروں اور خطابات میں یہ پہلو نمایاں ہے کہ وہ الحاد کو صرف فلسفیانہ تنقید سے نہیں دیکھتے بلکہ اس کے معاشرتی و فکری پس منظر کو بھی گہرائی سے

[11] ۔ القرضاوی، ڈاکٹر یوسف، فتاویٰ یوسف القرضاوی، ص 67، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرز، دہلی، 1999ء

OPEN ACCESS

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 3 (July-September 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: August 25, 2025

سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ شیخ یوسف القرضاوی نے الحاد کے موضوع پر مکمل کتاب تو نہیں لکھی، تاہم ان کی کئی کتب اور خطابات میں الحاد پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے، جیسے

- الایمان و الحیاۃ
- الاسلام تحدیات الحیاۃ
- الدین و العلم
- الدین فی عصر العلم
- فی فقہ الاولویات

یہ تمام تحریریں جدید دور کے فکری مسائل کو قرآن و سنت کی روشنی میں سمجھنے اور سمجھانے کی کامیاب کوششیں ہیں۔

شیخ یوسف القرضاوی ان کے فکری نکات:

1. الحاد کا ظہور دینی بے عملی، جبری مذہب اور سائنسی خوش فہمی کے سبب ہوا۔
2. جدید ملحد عقل کو وحی سے بالاتر سمجھتا ہے، جب کہ قرآن عقل کو وحی کا خادم اور مؤید بناتا ہے۔
3. مغرب میں الحاد کلیسا کی انتہاؤں کے ردعمل میں آیا، جبکہ اسلام کا خالق، عقل اور سچائی سے ٹکراؤ نہیں۔
4. اسلامی دعوت کو صرف احکام تک محدود نہیں رکھنا چاہیے، بلکہ بنیادی عقائد پر مدلل گفتگو کی ضرورت ہے۔[12]

الحاد کے خلاف قرآنی استدلال:

شیخ یوسف القرضاوی کی فکر میں قرآن مجید کو الحاد کے خلاف سب سے مؤثر ذریعہ تصور کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق قرآن کی دعوت فطرت، عقل، تجربہ، مشاہدہ اور کائناتی مظاہر سے ہم آہنگ ہے۔ انہوں نے درج ذیل انداز میں قرآنی استدلال کو بیان کیا ہے:

خالق کی دلیل:

[12] ۔ القرضاوی، ڈاکٹر یوسف، اسلام میں عبادت کا حقیقی مفہوم، ص 33، اریب پبلیکیشنز دہلی، 2004ء

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 3 (July-September 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: August 25, 2025

قرآن مجید بار بار کائنات، انسان، آسمان وزمین، رات ودن، پانی و بارش، زندگی و موت جیسے حقائق کی طرف متوجہ کرتا ہے: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا:

" اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ"[13]

ترجمہ: کیا اس اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے۔

شیخ یوسف القرضاوی کے مطابق یہ آیت الحاد کے اس بنیادی مغالطے کو رد کرتی ہے کہ خالق کا وجود غیر یقینی ہے۔[14]

فطری دلائل:

شیخ یوسف القرضاوی کی رائے میں قرآن مجید کا سب سے مؤثر اسلوب "فطرت کی طرف واپسی" ہے۔ وہ سورہ روم کی اس آیت کو بنیاد بناتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا: " فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا"[15] ترجمہ: (یہ) اللہ کی پیدا کی ہوئی فطرت (ہے) جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا۔ یعنی انسان کی فطرت میں خالق کی پہچان ودیعت ہے، مگر معاشرہ، نظام تعلیم اور ماحول اسے بگاڑ دیتا ہے۔[16]

عقلی اور منطقی استدلال:

شیخ یوسف القرضاوی اس آیت کو الحاد کے خلاف "منطقی دلیل" کے طور پر پیش کرتے ہیں: " اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ "[17] ترجمہ: کیا وہ کسی اصل سے نہ بنائے گئے یا وہی بنانے والے ہیں۔ یہ آیت انسان کو مجبور کرتی ہے کہ وہ کائنات کے وجود پر غور کرے اور تسلیم کرے کہ کوئی طاقتور خالق اس کا منتظم ہے۔[18]

[13] ۔ براہیم 10:14
[14] ۔ القرضاوی، ڈاکٹر یوسف، اسلامی بیداری انکار اور انتہاء پسندی کے نرغے میں، ص 71، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، دہلی، 2000ء
[15] ۔ الروم 30:30
[16] ۔ اسلامی بیداری انکار اور انتہاء پسندی کے نرغے میں، ص 74
[17] ۔ الطور 35:52
[18] ۔ اسلامی بیداری انکار اور انتہاء پسندی کے نرغے میں، ص 77

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 3 (July-September 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: August 25, 2025

کائناتی نشانیاں:

شیخ یوسف القرضاوی قرآن کی ان آیات کو الحاد کے رد میں پیش کرتے ہیں جن میں اللہ تعالیٰ آسمان و زمین، بارش، نباتات، حیوانات اور انسانی تخلیق کو اپنی نشانیوں کے طور پر بیان کرتا ہے:" سَنُرِيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا فِى الۡاٰفَاقِ وَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُ الۡحَقُّ"[19] ترجمہ: ابھی ہم انہیں آسمان و زمین کی وسعتوں میں اور خود ان کی ذاتوں میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان کیلئے بالکل واضح ہو جائے گا۔ان کے مطابق قرآن نہ صرف انسان کی داخلی فطرت سے استدلال کرتا ہے بلکہ خارجی کائنات سے بھی عقیدۂ توحید پر دلائل دیتا ہے۔[20]

الحاد کے مشہور علمبردار اور ان کے نظریات:

1. **رچرڈ ڈاکنز**: رچرڈ ڈاکنز نے اپنی کتاب "The God Delusion" میں یہ دعویٰ کیا کہ خدا کا وجود محض ایک خیالی تصور ہے اور مذہب انسانی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہے۔[21]
2. **سٹیفن ہاکنگ** : سٹیفن ہاکنگ نے اپنی کتاب "The Grand Design" میں کہا کہ کائنات کی تخلیق طبعی قوانین کے تحت ہوئی اور خدا کے وجود کو ثابت کرنے کی ضرورت نہیں۔[22]
3. **کرسٹوفر ہچنز**: ہچنز نے اپنی کتاب "God Is Not Great" میں مذہب کو انسانی مسائل کی جڑ قرار دیا۔[23]

قرآن و حدیث کی روشنی میں الحاد کا رد:

اسلام نے ہمیشہ غور و فکر کی دعوت دی اور انسان کو کائنات کے نظام سے خدا کی وحدانیت کو پہچاننے کا حکم دیا:

" وَ فِى الۡاَرۡضِ اٰيٰتٌ لِّلۡمُوۡقِنِيۡنَ ۔ وَ فِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ‌ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ "[24]

ترجمہ: اور زمین میں یقین والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔اور خود تمہاری ذاتوں میں، تو کیا تم دیکھتے نہیں؟

[19] ۔حم السجدہ 53:41

[20] ۔اسلامی بیداری انکار اور انتہاء پسندی کے نرغے میں، ص 79

[21] -The God Delusion,pg 19

[22] -The Grand Design,pg61

[23] -God Is Not Great,pg 45

[24] ۔الذریت 20:51۔21

OPEN ACCESS

CC BY

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)

Published:
August 25, 2025

یعنی زمین میں پہاڑ، دریا، درخت، پھل اور نباتات وغیرہ ان لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت اور اس کی قدرت و حکمت پر دلالت کرنے والی نشانیاں ہیں جو اللہ تعالیٰ پر یقین رکھتے ہیں۔[25] (وَ فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ :اور خود تمہاری ذاتوں میں)۔یعنی تمہاری پیدائش کے مراحل میں، تمہارے اعضا کی بناوٹ اور ترتیب میں، تمہارے جسم کے اندرونی نظام میں، پیدائش کے بعد مرحلہ وار تمہارے حالات کے بدلنے میں، تمہاری شکلوں، صورتوں اور زبانوں کے اختلاف میں، تمہاری ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں کے مختلف ہونے میں اور تمہارے ظاہر و باطن میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ایسے بے شمار عجائبات موجود ہیں جن میں غور کرکے تم اللہ تعالیٰ کی قدرت کے بارے میں جان سکتے ہو اور جب وہ ان عجیب و غریب چیزوں پر قدرت رکھتا ہے تو اے کافرو! تمہیں مارنے کے بعد دوبارہ زندہ کرنا اس کے لئے کیا مشکل ہے۔قرآن پاک میں ایک اور جگہ ارشاد فرمایا گیا:

"وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ اِنَّ الَّذِیْۤ اَحْیَاهَا لَمُحْیِ الْمَوْتٰى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ"[26]

ترجمہ :اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تو زمین کو بے قدر پڑی ہوئی دیکھتا ہے پھر جب ہم اس پر پانی اتارتے ہیں تو لہلہانے لگتی ہے اور بڑھ جاتی ہے۔بیشک جس نے اس کو زندہ کیا وہ ضرور مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔بیشک وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ کے قادرِ مُطلَق ہونے اور خاص طور پر قیامت کے دن مردوں کو زندہ کرنے پر قادر ہونے کی ایک نشانی اور دلیل بیان کی جا رہی ہے کہ تم لوگ زمین کو دیکھتے ہو کہ وہ خشک اور بنجر پڑی ہوتی ہے اور جب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس پر بارش ہوتی ہے تو وہ تروتازہ ہو کر لہلہانے لگتی ہے، تو جو ذات اس مردہ زمین میں زندگی پیدا کرکے اس سے پھل اور سبزیاں نکالنے پر قادر ہے بے شک وہ اس پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کردے۔نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

" تفكروا في آلاء الله، ولا تفكروا في الله عز وجل "[27]

[25]۔جلالین،الذّاریٰت، تحت الآیۃ :20،ص433

[26]۔حم السجدہ41:39

[27]۔ بیہقی،امام احمد بن حسین،شعب الایمان،الایمان والتوحید والدین والقدر،الرقم الحدیث9،دارالکتب العلمیہ

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 3 (July-September 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: August 25, 2025

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" :اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں غور و فکر کرو اور اللہ تعالیٰ کی ذات میں غور و فکر مت کرو۔

الحاد ایک بڑا فکری چیلنج ہے، لیکن قرآن و سنت کی روشنی اور علماء رحمہم اللہ کی کاوشوں سے اس کا مدلل رد ممکن ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ دین کی بنیادوں کو مضبوط کریں اور نئی نسل کو ایمان کی حقیقت اور خدا کی عظمت سے روشناس کرائیں۔

خلاصہ کلام:

الحاد کا مسئلہ دورِ جدید کا ایک اہم فکری چیلنج ہے جس نے انفرادی، معاشرتی اور علمی سطح پر مختلف انداز میں اپنے اثرات مرتب کیے ہیں۔ الحاد کی مختلف اقسام جیسے علمی، فکری، نفسیاتی اور معاشرتی الحاد نے مسلمان نوجوانوں اور فکر مند افراد کو بھی متاثر کیا ہے۔ ایسے ماحول میں یوسف القرضاوی کی فکر، ایک مضبوط، متوازن اور قرآنی بنیادوں پر قائم نظریاتی موقف کے طور پر سامنے آتی ہے۔ ان کا انداز نہ صرف اسلامی تعلیمات کی حفاظت پر مبنی ہے بلکہ وہ الحاد کے فکری حملوں کا علمی و عقلی جواب بھی فراہم کرتا ہے۔

یوسف القرضاوی کی فکر کا خاصہ یہ ہے کہ وہ اسلام کی روحانی و عقلی دونوں جہتوں کو سامنے رکھتے ہوئے الحاد کے تمام پہلوؤں کا تنقیدی جائزہ لیتے ہیں۔ ان کی رائے میں الحاد کی جڑیں محض فکری یا فلسفیانہ نہیں بلکہ ان کے پیچھے مغرب کی مخصوص تاریخی و تہذیبی پیچیدگیاں بھی کارفرما ہیں، جن میں مذہب سے بیزاری، کلیسا کی سخت گیر حکمرانی، اور سائنسی مادیت پرستی شامل ہیں۔ چنانچہ القرضاوی اس مسئلے کو محض ایک فکری مسئلہ نہیں سمجھتے بلکہ ایک جامع تہذیبی اور فکری بحران کا نتیجہ قرار دیتے ہیں۔

القرضاوی نے الحاد کے رد میں قرآن مجید کو بنیاد بنایا اور قرآنی اسلوب کو نہایت حکیمانہ انداز میں اپنایا۔ وہ قرآن مجید میں موجود اللہ تعالیٰ کی ربوبیت، وحدانیت، تخلیقِ کائنات، عقل و شعور کی دعوت، اور انسانی فطرت کی طرف رہنمائی کو الحاد کے مقابلے میں مضبوط دلائل کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک قرآن صرف مذہبی کتاب نہیں بلکہ ایک فکری اور عقلی دعوت ہے، جو انسان کو خود اس کی فطرت اور عقل کے ذریعہ حقیقت تک پہنچنے میں مدد دیتی ہے۔

مصادر و مراجع

OPEN ACCESS
CC BY

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
August 25, 2025

- ❖ القرآن
- ❖ امام محمد بن عیسیٰ ترمذی(م:279ھ)سنن ترمذی،،دارالفکر بیروت،جولائی2016ء
- ❖ امام محمد بن اسماعیل بخاری،(م:256ھ)، صحیح بخاری، دارالکتب العلمیہ،2018ء
- ❖ بیہقی، امام احمد بن حسین،شعب الایمان،دارالکتب العلمیہ،2001ء
- ❖ ڈاکٹر یوسف القرضاوی،اسلام میں عبادت کا حقیقی مفہوم،اریب پبلیکیشنز دہلی،2004ء
- ❖ ڈاکٹر یوسف القرضاوی،اسلامی بیداری انکار اور انتہاء پسندی کے نرغے میں،مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز،دہلی،2000ء
- ❖ امام جلال الدین سیوطی،جلالین مع صاوی،باب المدینہ کراچی،2017ء
- ❖ ڈاکٹر یوسف القرضاوی،فتاویٰ یوسف القرضاوی،مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرز،دہلی،1999ء
- ❖ وحیدالزماں قاسمی کیرانوی،القاموس الجدید،ادارہ اسلامیات،2002ء
- ❖ محمد صدیق ازہری،ایمان والحاد،شعبہ نشر و اشاعت مدرسہ برکات المصطفی،رامپر بڑا کچھ گجرات،2014ء
- ❖ المنجد،لویس معلوف،خزینہ اردو ادب،اردو بازار لاہور،2000ء
- ❖ امام محمد بن احمد القرطبیؒ،تفسیر قرطبیؒ،دارالکتب المصریۃ القاھرۃ،2009ء
- ❖ امام فخرالدین الرازی،تفسیر کبیر،دارالفکر بیروت،2012ء
- ❖ ابن منظور افریقی،دار لسان العرب،صادر،بیروت،2006ء
- ❖ ڈاکٹر جمیل صلیبی،معجم الفلسفی،مجمع اللغۃ العربیۃ،قاہرہ،مصر،1403ھ
- ❖ Sawking , Stephen,The Grand Design,2011,BantamUK
- ❖ Hitchens , Christopher,2000, Atlantic Books ,God Is Not Great
- ❖ Dawkins ،Richard,2006,The God Delusion, Bantam Press